سوال: اسلام سے کیا مراد ہے نیز اس کی بنیادی خصوصیات پر روشنی ڈالیں؟

جواب:

تعارف:

اسلام ایک سچا دین ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے نظام حیات پر مبنی ہے جو ساری کائنات کا خالق و مالک ہے اور سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہنمائی کے لیے نبی کریم ﷺ پر جو دین اتارا وہ دین اسلام ہی ہے۔ انسانوں کو زندگی گزارنے اور ترقی کرنے کے لیے دو عناصر کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک نظام زندگی کو برقرار رکھنے کی ضرورت اور دوسرا سماجی حالات یعنی معاشرے میں عدل و انصاف رکھنے کی ضرورت۔ دونوں ضروریات کو دین اسلام بخوبی پورا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کے نظام حیات کے لیے دنیا کی نعمتیں اس کی دسترس میں رکھ دی ہیں تاکہ وہ اس سے اپنی ضروریات پوری کرے اور دوسرا زندگی کو چلانے کے لیے تعلیمات کے لیے انبیاء و رسل بھیجے جنہوں نے انسانوں کو زندگی گزارنے کے گر سکھائے اور اللہ کا پیغام دیا۔

اسلام کے لغوی معنی اور مفہوم:

اسلام کا لفظ "سلم" سے

نکلا ہے جس کا مطلب ہے اطاعت و فرمانبرداری ۔
نیز دین اسلام توحید کا درس دیتا ہے یعنی اپنے آپ کو
اللہ کے سپرد کر دینا اور اس کو اپنا مالک و رب مان کر
اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا ہے ۔

اسلام کے عقائد :

اسلام کے عقائد درج ذیل میں بیان کیے گئے ہیں ۔

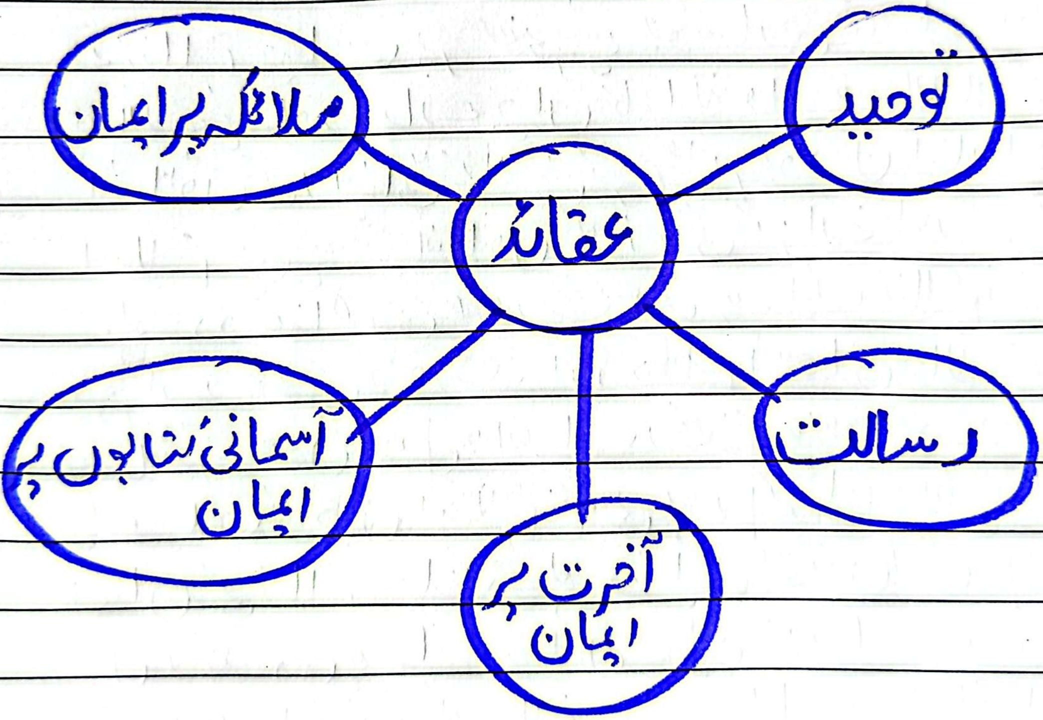

اسلام کے ستون:

اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔

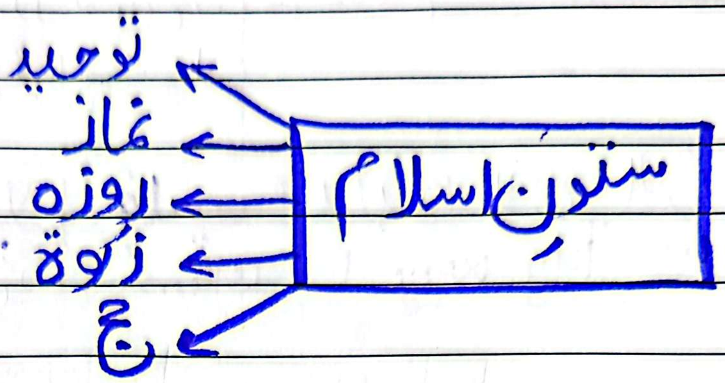

اسلامی نظریہ حیات:

اسلامی تعلیمات کے دو پہلو ہیں:

۱) بنیادی حقیقتوں پر روشنی ڈالنا:

اسلام ہمیں تمام سوالوں کے جواب مہیا کرتا ہے کہ یہ کائنات کب وجود میں آئی؟ زندگی کا مقصد کیا ہے؟ ہم کیسے وجود میں آئے ہمارے اختتام کیا ہوگا؟ قیامت کیا ہے؟ یہ سارے معاملات کا جواب دلیل اسلام دیتا ہے۔

۲) زندگی کے مفصل قانون کا بیان:

اسلام ہمیں سکھاتا ہے کس طرح ہمیں افراط و تفریط سے بچ کر انفرادی اور اجتماعی زندگی کو اعتدال و توازن سے گزارنا ہے۔ اور کس طرح اپنے رب کو راضی کرنا ہے۔

عقائد و ضوابط کے اس مجموعے کا نام اسلامی نظریہ حیات ہے۔ اسلام ہمیں صرف زندگی کے ایک پہلو نہیں سکھاتا بلکہ پوری زندگی کے تمام معاملات سے متعلق راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

ڈاکٹر بلال فلپ جو کہ ایک اسلامی سکالر گزرے ہیں انھوں نے اپنی کتاب "My way to Islam" میں کہا:

"Islam is not a name, or a title, it's a way of life."

اسلام کی انفرادی خصوصیات

دین اسلام کی انفرادی خصوصیات درج ذیل میں بیان کی گئی ہیں:

۱) اسلام میں عقیدہ توحید کا منفرد تصور:

اسلام کا پہلا رکن توحید ہے۔ جو کہ پہلا کلمہ ہے یعنی جو پہلا کلمہ پڑھے گا اور دل سے اللہ کو ایک مانے اور نبی کریم ﷺ کو اللہ کا آخری نبی تسلیم کرے گا وہی اسلام میں داخل ہو گا۔

CamScanner

جیسا کہ قرآن مجید میں سورۃ اخلاص میں توحید کا بیان ہے:

قل ھو اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ
لم یلد و لم یولد ہ و لم یکن
لہ کفوا احد ہ

ترجمہ:
"تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں"

کچھ اور دین بھی ہے جن میں توحید کا تصور موجود ہے لیکن اسلام کے عقائد و عبادات سب سے منفرد ہے جو کہ اسے ایک اعلیٰ دین بناتے ہیں۔

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب "سیرتِ النبی" میں فرمایا:

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

لہٰذا جو اللہ کو ایک مانے گا اس کی اطاعت کرے گا وہی سچا مسلمان بنے گا۔

CS CamScanner

اسلامی نظریہ حیات:

اسلام کسی انسانی ذہن کی تخلیق نہیں بلکہ خدا و برتر کا ہے جس نے یہ ساری کائنات تخلیق کی اور اپنی عبادت کے لیے زمین پر انسان پیدا کیے اور ان کی راہنمائی کے لیے انھی میں سے پیغمبر بھیجے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

ترجمہ: اور اللہ نے مومنوں پر احسان کیا کہ ان میں سے ہی ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی باتیں سکھاتا ہے۔"

(سورۃ آل عمران: 164)

اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام ایسا دین ہے جو انسان کی پیدائش سے موت تک کی راہنمائی دیتا ہے۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے کان میں اذان دینا، اس کا عقیقہ کرنا اس کا اچھا سا نام رکھنا سب کی تعلیم دیتا ہے اور زندگی کے تمام معاملات خواہ انفرادی ہوں یا اجتماعی تمام

معاملات کی راہنمائی اور موت کے بعد میت کو غسل دینے، دفن کرنے پر ایک مرحلے کی راہنمائی دیتا ہے دوران زندگی پیش آنے والی مشکلات پر کس طرح کا لائحہ عمل اختیار کرتا ہے سب سکھاتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے:

"اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو، وہ کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے"

(سورۃ البقرہ 208)

اسلام میں ایمان اور نفس کی اصلاح کا درس:

اسلام نے انسان کو جمادات و نباتات ~~میں~~ سے افضل قرار دیا۔ کیونکہ ان کی نشو و نما کا راستہ متعین ہے۔ درختوں کے بڑھنے کا راستہ مخصوص ہے۔ دریاؤں کے بہنے کا راستہ متعین ہے لیکن انسانوں کو یہ اختیار ہے کہ وہ جو راستہ چاہے اختیار کر لیں۔ اسی بنا کر اس کو اشرف المخلوقات قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں نفس کی اصلاح کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قد افلح من زکھا
و قد خاب من دسھا

ترجمہ:

"اور وہ مراد کو پہنچا جس نے اپنے نفس کی اصلاح کی اور وہ نامراد ٹھہرا جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔"

سورۃ الشمس
(9-10)

اسلام ہمیں اپنے نفس کی اصلاح کا درس دیتا ہے جس سے معاشرہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔

دین اور دنیا میں وحدت:

دنیا کے باقی تمام مذاہب میں خدا کو راضی کرنے کے لیے ترکِ دنیا ضروری ہے۔ لیکن اسلام وہ واحد اور اعلیٰ دین ہے جس میں دین اور دنیا کو ساتھ لے کر چلنے کا کہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ترکِ دنیا کو ناپسند قرار دیا۔

آپ نے فرمایا: "اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی تصور نہیں"۔

اللہ تعالیٰ نے اکتساب رزق کے لیے کوشش کرنے کی تلقین دی ہے۔ اور فرمایا:

"اور دنیا سے اپنا حصّہ لینا نہ بھولنا۔"

(سورۃ القصص)

عبادت میں توازن کا تصور:

اسلام ہمیں عبادات کا تو سکھاتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ عبادت میں توازن رکھنے کا درس بھی دیتا ہے۔

اسی سے متعلق نبی کریمؐ نے فرمایا:

"میں تو سوتا بھی ہوں نماز بھی پڑھتا ہوں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں۔ اللہ سے ڈرو تمہارے جسم کا تم پر حق ہے۔ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے۔ تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے تم سے ملنے آنے والوں کا بھی تم پر حق ہے۔ ہر حق دار کو اس کا حق ادا کرو۔ میری ہدایت ہے کہ نماز بھی پڑھا روزہ بھی رکھو افطار بھی کرو اور سویا بھی کرو۔"

(سنن ابی داؤد)

....

اسی طرح ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مسلسل روزے رکھے تو
صحابہ نے بھی مسلسل روزے رکھنے شروع کر دیے اس
کی وجہ سے وہ کمزور دکھائی دینے لگے اور رنگ پیلے
پڑ گئے تو آپ ﷺ نے ایک دفعہ صحابہ رضی اللہ عنہ کو ایسے دیکھا
اور فرمایا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کسی کو دیکھ کر
عمل شروع کر دیتے ہیں حالانکہ یہ شخص دوسرے سے
الگ ہے۔

(سنن ابی داؤد)

عقل و شعور کی تائید کرنے والا مذہب:

اسلام وہ دین ہے جس کی تمام
تعلیمات و احکامات عقلی ہے یعنی اس میں کوئی ایسی
بات نہیں ہے جو عقل کے خلاف ہو۔ یہی بات ہے کہ
جو باتیں اسلام نے چودہ سو سال پہلے انسانوں کو
بتائیں آج سائنس وہ ثابت کر رہی ہے۔ اسلام ایک
آسان دین ہے جس کو کوئی عام انسان سمجھ سکتا ہے۔
اس کے تمام احکامات سادہ اور عام فہم ہیں۔ اس کی
نسبت باقی مذاہب میں احکامات پیچیدہ ہیں۔
جن کو چند لوگ سر انجام دیتے ہیں جیسے ہندوؤں
میں پنڈت اور عیسائیوں میں پادری ان کے
عبادات کا کام سر انجام دیتے ہیں لیکن اسلام میں
ہر انسان اپنی عبادات کرتا ہے اور اپنے رب کو راضی
کرتا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"بے شک اللہ کے نزدیک سب جانوروں میں بدتر وہ ہیں جو بہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے"

سورۃ انفال:22

اس آیات کے متعلق جو لوگ جو دین کے آسان ہونے کے باوجود اس کو سمجھ نہیں پاتے اور جان بوجھ کر نا سمجھ بننے کا بہانہ کرتے ہیں ان کو اللہ ناپسند کرتا ہے.

ثبات اور تغیر:

اسلام میں قرآن و سنت کے اصول ابدی ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے حضرت محمدؐ پر اپنے دین کی تکمیل کر دی ہے اب اس میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں.

لا تبدیل لکلمات اللہ ۝

"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی".

(سورہ یونس 64)

ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے"

(سورہ احزاب ۶۲)

تنقیدی جائزہ:

جارج برنارڈ شا اپنی کتاب "حقیقی اسلام" میں کہتے ہیں کہ:

"میں نے محمدؐ کے مذہب کو ہمیشہ اس کے حیران کن قوت کی وجہ سے عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ یہ واحد مذہب ہے جو وجود کی تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گنجائش رکھتا ہے۔ جو ہر زمانے کے لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا ہے۔"

نیز اسلام سب سے اعلیٰ دین ہے جو ہر قسم کے انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔